اشعار بیدل مع اردو ترجمہ

نہ رسید محضر زندگی بثبوت محکمۂ یقیں

کہ گواہ دعوی باطل تو، دروغ بود و قسم غلط

زندگی کا مقدمہ یقین کی عدالت میں ثابت نہیں ہو سکا، کیونکہ دعوی بے بنیاد، گواہ جھوٹا اور قسم غلط تھی

خط سرنوشت من آب شد ز تراوش عرق حیا

چو نقوش معنیٔ روشنی کہ شود بکاغذ نم غلط

میرے گناہوں کے دفتر کی تحریر شرمندگی کے پسینے کے ٹپکنے سے بھیگ گئی۔ جیسے روشنی کے معنی کے نقوش کاغذ بھیگنے سے مٹ جاتے ہیں

غم انتظار تو بردہ ام بہ رہِ خیال تو مردہ ام

قدمے بپرسش من کشا نفسے چو جان ببدن درآ

تیرے انتظار کی تکلیف اٹھا رہا ہوں اور تیرے خیال کی راہ میں مر گیا میرا حال پوچھنے کے لئے کوئی قدم بڑھا۔ چند لمحوں کے لئے جان کی طرح میرے بدن میں آجا۔

بکدام آئینہ مائلی کہ ز فرصت ایں ہمہ غافلی

تو نگاہ دیدۂ بسملی مژہ وا کن و بہ کفن درآ

کس آئینہ کی طرف مائل ہے کہ ان تمام چیزوں سے تو غافل ہو گیا ہے۔ تو تو بسمل کی آنکھ کی نگاہ ہے۔ پلکیں اٹھا اور کفن میں آجا۔

(بحر کامل مثمن سالم) یعنی متفاعلن 8 بار

(ترجمہ از: حافظ جلال الدین قاسمی)

www.Jalaluddinqasmi.com